حج اور قادیانی

عبداللطیف خالد چیمہ *

قادیانی گروہ دراصل ایک ایسی خفیہ سیاسی تحریک کا نام ہے جو مسلمانوں کو ان کے اصل مرکز وحدت وعقیدت سے الگ کر کے فتنۂ ارتداد سے جوڑنے کے لیے سرگرمِ عمل ہے۔ قادیانی قرآن وسنت اور اجماع امت کی روشنی میں دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور ۱۹۷۳ء کے آئین میں درج ۱۹۷۴ء کی قراردادِ اقلیت ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت ایکٹ اور اعلیٰ عدالتی فیصلوں کی رو سے مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں۔ مکہ مکرمہ میں ۶ تا ۱۰؍ اپریل ۱۹۷۴ء پورے عالمِ اسلام کی ۱۴۴ تنظیموں کے نمائندوں کا مشترکہ اجلاس ہوا، جو مراکش سے لے کر انڈونیشیا تک کے مسلمانوں کے نمائندہ اجتماع نے مرزائیت پر جو قرارداد منظور کی وہ اجماع کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس اجتماع میں یہ بھی قرار پایا کہ مرزائیوں کو حرمین شریفین میں داخلہ کی اجازت نہیں دی جاسکتی، قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِھِمْ ھٰذَا۔ (توبہ:۲۸)

ترجمہ: ''اے ایمان والو! یقیناً مشرک ناپاک ہیں۔ اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے پاس نہ آئیں۔''

اس اعتبار سے لاہوری وقادیانی مرزائیوں کا حدودِ حرمین شریفین میں داخلہ ممنوع ہے اور سعودی حکومت اِس پر کاربند بھی ہے۔ لیکن قادیانی خلیفہ مرزا محمود احمد نے ۱۹۲۱ء میں کیا کہا تھا، ملاحظہ فرمائیے!

> ''بچپن سے میرا خیال ہے، جس کا میں نے دوستوں سے بار بار ذکر بھی کیا ہے کہ میرے نزدیک احمدیت کے پھیلنے کے لیے اگر کوئی مضبوط قلعہ ہے تو مکہ مکرمہ ہے۔ دوسرے درجہ پر پورٹ سعید۔ اگر کوئی شخص وہاں چلا جائے تو ساری دنیا میں احمدیت کو پہنچا سکتا ہے۔ وہاں سے ہر ایک ملک کا جہاز گزرتا ہے۔ ٹریکٹ تقسیم کیے جائیں۔ اس طرح ایسے ایسے علاقوں میں حضرت صاحب (مرزا غلام احمد قادیانی) کا نام پہنچ جائے، جہاں ہم مدتوں نہیں پہنچ سکتے۔ مگر مکہ مکرمہ سب سے بڑا مقام ہے۔ وہاں کے لوگ ہمارے بہت کام آسکتے ہیں۔''
>
> (خطبہ جمعہ مرزا محمود احمد خلیفہ قادیانی مندرجہ اخبار ''الفضل'' قادیان، مجریہ ۱۴؍ جولائی ۱۹۲۱ء، ج ۹، نمبر ۴، ص ۸)

ایک انڈر گراؤنڈ خطرناک سیاسی تحریک کے طور پر قادیانی حرمین شریفین پہنچ کر شورش وفتنہ پیدا کرنے کے لیے ہمیشہ سرگرمِ عمل رہے جس کی مستقل ایک الگ تاریخ ہے۔ گزشتہ کئی برسوں سے وہ حج وعمرہ کے بہانے سعودی عرب جا کر اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ ۲۰۰۷ء میں سعودی حکومت نے جدہ میں قادیانیوں کے خفیہ مرکز پر چھاپہ مار کر تقریباً ایک سو قادیانیوں کو گرفتار بھی کر لیا تھا اور پوری دنیا میں یہ خبریں نشر ہوئیں تھیں۔ پاکستان میں مذہبی حلقوں کے تعاقب اور خصوصاً پاسپورٹ میں مذہب کے خانے کی موجودگی میں قادیانیوں کا حج وعمرہ پر جانا تقریباً ممکن نہیں لیکن دنیا

*سیکرٹری جنرل مجلس احرارِ اسلام پاکستان

کے دیگر ممالک خصوصاً امریکہ، یورپ سے وھاں کے پاسپورٹس پر قادیانی حج وعمرہ پر جانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ سفیرِ ختم نبوت حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمتہ اللہ علیہ کی زندگی تک قدرے رکاوٹ پیدا ہوئی تھی اور سعودی حکومت نے مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمتہ اللہ علیہ کو اتھارٹی دی تھی کہ وہ تصدیق کر کے جس قادیانی کی نشاندہی کریں گے۔ اس کو سعودیہ سے ملک بدر کر دیا جائے گا۔ لہٰذا ایسے کئی افراد کو حج وعمرہ کے موقع پر سعودیہ سے نکالا بھی گیا۔ ہماری رائے میں اس پر ایک مؤثر محنت کی ضرورت ہے اور یہ مشن ہم سے متقاضی ہے کہ ہم قادیانی طریقۂ کار کو پوری طرح سمجھیں اور حدودِ حرمین شریفین کے علاوہ سعودی عرب کے دیگر شہروں خصوصاً جدہ اور ریاض میں کام کے بہانے گئے ہوئے قادیانیوں کے تبلیغی و اِرتدادی مراکز پر کام کر کے اس کی تفصیلات سامنے لائیں۔ ہم نے تھوڑا بہت کام اس پر شروع کر دیا ہے اور ان شاء اللہ تعالیٰ اس سال پاکستان میں سعودی سفارت خانے کو ممکنہ معلومات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اِس محاذ کی جماعتوں، اداروں اور شخصیات سے درخواست ہے کہ ہماری رہنمائی بھی فرمائیں اور دعاؤں سے بھی نوازیں۔ قادیانی عالم کفر اور عالم اسلام دونوں کو کس طرح دھوکہ دے رہے ہیں اور اپنی گمراہی کو دجل کے ساتھ اسلامی تعلیمات کے طور پر پیش کرنے کے لیے کس طرح کام کر رہے ہیں؟ اس کے لیے ہمیں صف بندی کس تناظر میں کرنی چاہیے؟ ہم چاہیں گے کہ اس محاذ کے بزرگ اور دوست قادیانی اخبارات ورسائل اور جرائد کا بہ نظر غائر مطالعہ کیا کریں۔ نمونے کے طور پر قادیانی سربراہ مرزا مسرور احمد کی ایک تقریر جو الفضل انٹرنیشنل لندن (۲۲ر جولائی ۲۰۱۱ء تا ۴ر اگست ۲۰۱۱ء) میں شائع ہوئی ہے۔ اس کا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ دشمن میڈیا اور رفاہی کاموں جیسے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر کس طرح دھوکا دے رہا ہے؟ یہ امر زیادہ قابل توجہ ہے کہ بیرون ممالک سے قادیانی ٹریول ایجنسیاں حج کے لیے قادیانیوں کو سفر کے لیے کس طرح تیار کر رہی ہیں اور یہ اعلانات ''الفضل'' میں کس طرح مشتہر ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ اور ہم سب کو باہمی مشاورت سے تحفظ ختم نبوت کے محاذ کو مضبوط و مستحکم بنانے کی توفیق خاص سے نوازیں۔ آمین یارب العالمین

چناب نگر سے ناجائز اسلحہ کی برآمدگی:

قادیانیت کی پوری تاریخ دہشت گردی، قتل وغارت گری اور شر انگیزی سے بھری پڑی ہے شاید اِسی لئے (Love for all) اور (Humanity First) جیسے سلوگن استعمال کر کے اپنے کرتوتوں پر پردہ ڈالنے کی کوششیں بین الاقوامی سطح پر جاری ہیں۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق چناب نگر (سابق ربوہ) سے پولیس نے بڑے پیمانے پر ناجائز اسلحہ، منشیات، ڈی سی اسلام آباد کی بجائے ڈی سی او اسلام آباد کی مہریں اور کئی دیگر دستاویزات برآمد کر کے ۶ قادیانی ملزمان کو گرفتار بھی کر لیا ہے۔ محکمہ ایکسائز اور پولیس کی مشترکہ کارروائی سے ملزمان قانون نافذ کرنے والے ادارے کی گرفت میں آئے جو کہ قابلِ تحسین کارروائی ہے۔ پولیس نے کثیر مقدار میں منشیات، جعلی شناختی کارڈ، مہریں، گولیاں اور دیگر جعلی دستاویزات برآمد کر کے 6 افراد کو موقع پر گرفتار کر کے تھانہ چناب نگر میں ملزمان کے خلاف زیر دفعہ 9B/CNSA،20/65,A013 420,468,471 مقدمہ نمبر 366 درج کر کے ضابطے کی کارروائی اور تفتیش شروع کر دی ہے۔ یہ عمل قابل ذکر ہے کہ پولیس تھانہ چناب نگر نے جب چھاپہ مارا تو اس وقت عطاء المجیب ولد عبدالرحیم کی جامہ تلاشی لی گئی تو ملزم سے 540 گرام چرس 5 عدد فرضی لائسنس نمبر 35439,35435,35438,35432,